POLICLINICO DI
SANT'ORSOLA

SERVIZIO SANITARIO REGIONALE
EMILIA-ROMAGNA
Azienda Unità Sanitaria Locale di Bologna

Istituto delle Scienze Neurologiche
Istituto di Ricovero e Cura a Carattere Scientifico

SERVIZIO SANITARIO REGIONALE
EMILIA-ROMAGNA
Azienda Ospedaliero - Universitaria di Bologna

ایپیڈورل اینل جیسیا

بچے کی پیدائش کے دوران زچگی کی درد

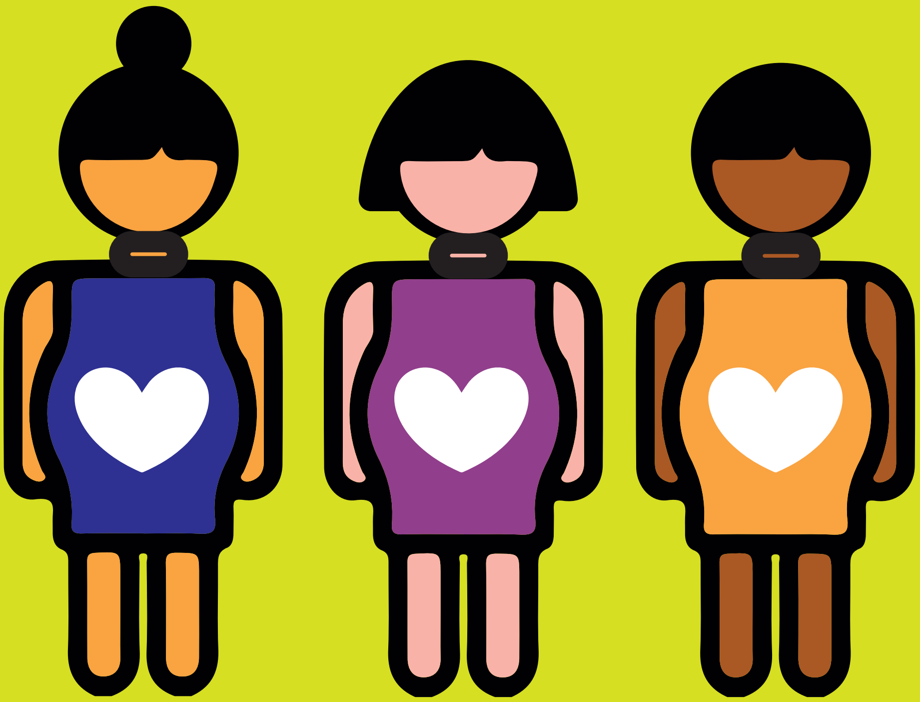

معلومات کے لئے www.ausl.bologna.it | www.aosp.bo.it

مشمولات کا ٹیبل

زچگی کی درد کی خصوصیات 4

ایپیڈورل تکنیک کی تفصیل 5

فوائد 6

مضر اثرات اور پیچیدگیاں 7

زچگی اور ڈیلیوری پر اثرات 8

نومولود پر اثرات 9

دودھ پلانے پر اثرات 9

آپ کب ایپیڈوریل اینل جیسیا حاصل کر سکتے ہیں 10

زچگی اینل جیسیا کو کیسے حاصل کریں 11

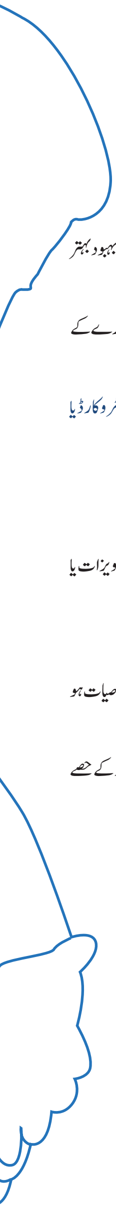

زچگی کے درد کو محدود کرنے کے لیے جو بھی طریقہ اپنایا جائے اس کا مقصد زچگی کے دوران موجودہ جسمانی درد کو کم کرنا ہے۔

جدید اینستھیسیولوجی نے عورتوں کو زچگی کے دوران درد پر قابو پانے اور ایپیڈورل اینل جیسیا سے بچے کی پیدائش کی پیش کش کی ہے: زچگی کے دوران درد کم کرنا صرف ماں کی فلاح و بہبود بہتر کرنے میں تعاون کرتا ہے بلکہ ممکنہ منفی اثرات کو بھی کم کرتا ہے۔ جو کہ درد کی وجہ سے ماں اور جنین میں پیدا ہو سکتے ہیں۔

صرف غیر معمولی کیسز میں حاملہ خاتون کو اس طریقہ کار سے نکالنا ضروری ہوتا ہے: حمل کی چند پیچیدگیاں، مخصوص ادویات لینا، پہلے سے موجود حالات کی موجودگی اینستھسیالوجک دورے کے دوران جانچی جائے گی

وہ عورت جو ایپیڈوریل اینل جیس کا استعمال کرنا چاہتی ہے طریقہ کار اہل ہونے کے لیے کچھ لیبارٹری ٹیسٹ کرنے چاہیے، (پلیٹلیٹ کی گنتی کے ساتھ مکمل خون کی گنتی، انجماد) ایک الیکٹروکارڈیا گرام اور اینتھیسالوجک دورہ کریں۔

ان طبّی معائنوں کے بعد، اور مکمل طور پر طریقہ کار سے آگاہ ہونے اور اس کے فائدے اور ممکنہ خطرات کی پوری جانکاری کے بعد آپ مریض کی اجازت کے ساتھ اس کو کر سکتے ہیں۔

اینیڈورل اینلجیسیا انجکشن دینے سے پہلے زچگی کے وقت ایک بار پھر طبّی معائنہ اور بچہ ہونے کے طریقہ کار اہلیت کا معائنہ کیا جائے گا۔

اینستھیولوجک دورہ کے دوران اشارہ کردہ امتحانات کے نتائج کی درخواست کی جاتی ہے۔ ان دوائیوں کی فہرست جو آپ استعمال کرتے ہیں اور پہلے سے موجودہ صورتحال سے متعلقہ دستاویزات یا وہ جو حمل کے وقت پیدا ہوں۔

زچگی کی درد کی خصوصیات:

زچگی کی درد حاملہ خواتین مختلف طرح سے سمجھاتی اور بیان کرتی ہیں۔ کیونکہ یہ مختلف انفرادی اجزہ سے متاثر ہو سکتی ہے۔ اس کی زچگی کے شروع میں اور بچہ کے ہوتے وقت مختلف خصوصیات ہوتی ہیں۔ شروع کے مرحلہ کی خصوصیات کو وقفے وقفے سے درد، یوٹرس کے پٹھوں میں کھچاؤ بڑھتی ہوئی شدد سے یوٹرس کی پٹھوں کے کھلنے سے بیان کیا گیا ہے۔

یہ آپ کے پیٹ کے نچلے حصے اور آپ کی کمر کے حصہ پہ ہوتی ہے۔ یہ حیض کی درد سے بھی ملتی جلتی ہے۔ بچہ ہوتے وقت یہ درد اور بھی شدت اختیار کر جاتی ہے، یہ فرج، جو لہوی کے اندر کے حصے اور ٹانگوں کے اندر کی جگہ پہ محسوس ہوتی ہے اور یہ دھکیلنے کے احساس کو بھی محسوس نہیں ہونے دیتی۔

ایپیڈورل تکنیک کی تفصیل:

عام طور پر ریڑھ کی ہڈی میں ٹیکا لگا کر زچگی کی درد کو ختم کرنے والے طریقے کا عمل تب شروع کیا جاتا ہے جب اچھی طرح قائم کی ہوئی زچگی پٹھوں میں باقاعدہ سنکچن، اور بچے کے نکلنے کی جگہ جب 3 سے 4 سینٹی میٹر کھل جاتی ہے اور ڈاکٹر کے مزید طبّی حالات کا جائزہ لینے کے بعد دل کی دھڑکن کی شرح کی لگاتار معائنے اور جسم کے اندر دوائی اور پانی کی سطح کو برقرار رکھنے کے لیے بازو میں کینولہ لگایا جاتا ہے۔

ریڑھ کی ہڈی میں ٹیکا لگانے والے عمل کو سرانجام دینے کے لیے عورت کو ایک طرف کروٹ لے کر ایسے لیٹایا جاتا ہے کہ اس کے گھٹنے اس کے سر کی طرف موڑ دیئے جاتے ہیں یا اپنے پیروں پر بیٹھی ہوئی حالت میں تاکہ ریڑھ کی ہڈی میں خلہ کا کینولہ لگانے کے لیے اندازہ لگایا جا سکے۔

بے ہوش کرنے کا ماہر سوئی کی مدد سے ریڑھ کی ہڈی کی خلاء میں کینولہ لگاتا ہے تاکہ زچگی کے عمل کے دوران ضروری دوائیاں مزید کسی سوراخ لیے جسم میں داخل کی جا سکیں۔ ایک مرحم پٹی کے استعمال سے ریڑھ کی ہڈی کے کینولے کی جگہ کو بند کر دیا جاتا ہے تاکہ حاملہ خاتون آرام سے چل پھر سکے۔

درد کے ختم ہونے کا عمل پہلی دفعہ دوائی کے جسم میں داخل ہونے کے 15 سے 20 منٹ بعد شروع ہوتا ہے۔ عورت درد محسوس کیے بغیر پٹھوں میں کھچاؤ کے عمل کو مسلسل محسوس کرتی رہتی ہے اور اگر سہارہ، مل جائے تو بچہ پیدا ہونے کے عمل کے دوران تعاون اور چل پھر سکتی ہے۔ زچگی کے پورے عمل کے دوران درد دور کرنے والی دوا کی جسم میں شرح کو، دوا جسم میں بار بار ریڑھ کی ہڈی کے راستے داخل کر کے مکمل رکھنے کی تسلی دی جائے گی۔ عمل کے اختتام پر ریڑھ کی ہڈی سے کینولہ نکال دیا جاتا ہے۔

فوائد:

اینلجیسیا ایپیڈورل ماں اور بچے کی خیریت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کیونکہ درد کا خیال کم کرنا، بالواسطہ طور پر زچگی میں عورت کا دباؤ اور سر درد کم کرتا ہے۔

ماں کی زیادہ پر سکون اور سانس لینے کی سہولت بچے پر مثبت اثرات ڈالتی ہے یہاں تک کہ بچے کا باپ (یا ایسا شخص جس پر یقین کیا جا سکے) جو بچے کی پیدائش میں مدد مدد کرتا ہے زیادہ مثبت انداز میں تقریب میں شرکت کر سکتا ہے۔

پھولنے کے مرحلے میں اینالجیسیا 95% کیسز میں مکمل طور پر کارآمد ثابت ہوا ہے۔ بچے کے باہر نکلنے کے مرحلے کو کم کرتا ہے جب درد موجود تو ہو لیکن درمیانی۔

اچانک سزیرین سیکشن کی نشاندہی کی صورت میں، ایپیڈورل کیتھیٹر کی موجودگی کی وجہ سے، اینالجیسیا کو جراحی اینستھیزیا میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ اچانک بے ہوش کرنے والے تکنیک سے متعلق خطرے کو کم کرتا ہے۔ مخصوص کیسز میں کیتھیٹر کو آپریشن سے پہلے کی درد پر قابو پانے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مضر اثرات اور پیچیدگیاں:

ایپیڈورل اینلجیسیا ایک کارآمد اور محفوظ طریقہ ہے لیکن کچھ کیسز میں تکنیکی طور پر مشکل (یا ناممکن) یا نامکمل نتیجہ بنا سکتا ہے (جزوی اینلجیسیا) مزید یہ کہ جیسے کہ تمام طبّی طریقوں میں ناپسندیدہ عمل یا پیچیدگیاں ظاہر ہو سکتی ہیں۔

ماں کے لیے منفی اثرات غیر معمولی ہیں اور کبھی کبھار یہ شامل ہو سکتے ہیں جو نیچے درج ہیں۔

- پرستھیزیا: ناخوشگوار احساس، عارضی اور بغیر نتائج کے بجلی کے جھٹکے جب کیتھیٹر کا استعمال کیا جائے۔
- کچھ جگہوں میں مناسب چھٹکارا حاصل نہیں ہوتا اگر بے ہوش کن مادہ مکمل طور پر اعصابی جڑوں میں گھل نا جائے۔
- ان کیسز میں کیتھیٹر کی جگہ کو تبدیل کرنا ضروری ہے۔ آپ کو کاروائی دہرانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے اور شدید کیسز میں کاروائی کو چھوڑ دیں۔
- ٹھنڈ: نتائج کے بغیر عارضی ردعمل اینالجیسیا کے بغیر بچے کی پیدائش میں مدد کر سکتا ہے۔
- خارش: درد پر قابو پانے کے لیے کچھ دوائیوں کے استعمال کرنے کے نتیجے میں ہو سکتی ہے۔ یہ عام طور پر ہلکی ہوتی ہے، آرام سے برداشت کی جا سکتی ہے اور بار بار نہیں ہوتی تقریباً ایک گھنٹے میں خود چلی جاتی ہے۔
- ہائپوٹینشن (پریشر کا کم ہو جانا): شاذونادر ہوتا ہے، زچگی اینالجیسیا کے لیے بے ہوشی کی تھوڑی خوراک لینے کی وجہ سے ہوتا ہے، جس کیس میں یہ ہوتا ہے اس کا آرام سے علاج کیا جا سکتا ہے۔ ناروں کے ذریعے سیال کو جسم میں داخل کر کے اور/یا مناسب ادویات کا استعمال کر کے۔
- سر درد: پیدائش کے 72 گھنٹے کے اندر ہو سکتا ہے 1/100 کیسز سے کم کے واقعات کے ساتھ اور کیتھیٹر کو اپیڈورل کی جگہ پر لگانا تکنیکی مشکلات سے منسلک ہے۔ اس کو مکمل آرام کے ساتھ پہلے 48 گھنٹے میں روکا جا سکتا ہے، زیادہ پانی پینا اور آنلجیسکس لینا۔ یہ بیماری کچھ دنوں کے لیے رہے گی۔ لہٰذا ماں کو کچھ دیر کے لیے بچے کے ساتھ ہسپتال رہنا پڑتا ہے۔

- بخار: وہ خواتین جو اپیڈورل ہنجیسیا سے گزرتی ہیں۔ جسم کی حرارت کے بڑھنے کا تجربہ کر سکتی ہیں ان خواتین سے زیادہ جو ہنجیسیا کے بغیر زچگی میں ہیں۔ یہ بنیادی طور پر دیر تک رہنے والی پیدائش میں ہوتا ہے۔
- قمر کے نچلے حصے میں درد، قمر اور کولھے کی طرح کی درد: دباؤ سے متعلق ہے جس سے ریڑھ کی ہڈی میں حمل کے دوران سامنا کیا جاتا ہے، پیدائش اور پوسٹ مارٹم، اس کے باوجود آیا کہ اپیڈورل ہنلجیسیا کیا جائے کہ نہیں۔ صرف شاذونادر ہی انجیکشن کی وجہ سے ہوتا ہے، اور اس صورت میں دونوں میں حل کیا جاسکتا ہے۔
- پشاب کا مکمل خارج نہ ہونا: اینستھیٹکس کی کاروائی کے نتیجے میں خواتین کی ایک چھوٹی سی تعداد میں ہو سکتا ہے۔ ان صورتوں میں، عارضی طور پر مثانے کو خالی کرنے کے لیے ایک خاص کیتھیٹر داخل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- بے ہوش کرنے والی ادویات کا استعمال کرنے سے الرجی کے اثرات بہت کم ہوتے ہیں لیکن جب یہ ہو جائے تو یہ نقصان دہ ہوتا ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ اینستھیزولوجسٹ دورہ کریں۔ سنگین پیچیدگیاں جیسا کہ عصبی نقصان، اپیڈورل چوٹ، انفیکشن، فالج، غیر معمولی واقعات ہیں۔

زچگی اور ڈیلیوری پر اثرات:

زچگی کے بڑھنے پر اپیڈورل ہنلجیسیا کے اثرات کا بڑے پیمانے پر مطالعہ کیا گیا ہے۔ زچگی کا پہلا مرحلہ (پھولنا) لمبا نہیں ہے۔ جبکہ دوسرا مرحلہ (جسم سے باہر نکلنا) لمبا ہو سکتا ہے۔ تقریباً 15 سے 30 منٹ تک۔

اپیڈورل اینل جیسیا کے ساتھ بچے کی پیدائش کی زچگی مطالبہ کرتی ہے

- لگاتار سی ٹی جی معائنہ کرنا (بچے کے دھڑکن کا معائنہ کرنا)
- او کیسٹوسن دوائی کے استعمال میں اضافہ، اس کا مقصد یوٹرس کو سہولت دینا ہے۔

بچہ نکالنے کے لیے سکر کے استعمال کی ضرورت ایک اور ادھا فیصد بھر جاتی ہے عام پیدائش کے مقابلے میں اپیڈورل ہنلجیسیا کے بغیر: حقیقت میں سکر 3.5 فیصد اپیڈورل اینستھیزیا کے بغیر والی پیدائش میں استعمال ہوتا ہے اور 5 فیصد اپیڈورل اینتھیزیا کے استعمال والی پیدائش میں اس کی وجہ یہ ہے کہ بے ہوش کن مادہ دھکیلنے اور باہر نکالنے کی طاقت کی عکاسی کو متاثر کر سکتا ہے۔

اپیڈورل ہنلجیسیا سزیرین سیکشن کے خطرے کو بڑھاتا نہیں، بچے کے پیدائش کے بعد نکسیر کو بڑھاتا نہیں ہے، پیدائش کے بعد مینول پلاسنٹا اور رینیل ٹیرز۔

نومولود پر اثرات:

کیتھیٹر کو لگانا اور ادویات کا استعمال بچے کو کوئی نقصان نہیں کرتا۔ غیر معمولی کیسز میں آپ نومولود کے جسم کے درجہ حرارت کے بڑھنے کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

زچگی اور ہنلجیسیا کے اثرات پیدائش کے وقت بچے کے برتاؤ پر غیر متعلقہ ہوتے ہیں یا بالکل نہیں ہوتے۔

زچگی ہنلجیسیا کے ساتھ پیدا ہونے والے بچوں اور اینڈورل ہنلجیسیا کے بغیر پیدا ہونے والے بچوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ اہم فعال اشاروں کے لیے جیسا کہ آئے پی جی، آئے آر انڈکس (یوٹرس کے باہر نومولود کی زندگی کے لیے موافقت کی تشخیص کا پیرامیٹر)

دودھ پلانے پر اثرات:

دودھ پلانا بلاشبہ ماں اور بچے کی خیریت کے لیے ایک نہایت اہم مرحلہ ہے۔

اس جگہ پر کئی مطالعات نے اپیڈورل ہنلجیسیا کے کسی بھی پہلوؤں کی شناخت کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو کہ پہلے چوبیس گھنٹوں میں تاخیر یا بچہ پیدا ہونے کے بعد پہلے چھ ہفتوں کے استحکام کو کم کر نا دودھ پلانے کو اثر کرتا ہے۔

ممکنہ دودھ پلانے میں مشکلات اور ہنلجیسیا کے درمیان تعلق ہو سکتا ہے جس پر ہم دوبارہ غور نہیں کر سکتے ہیں، البتہ جیسا کہ صرف ممکنہ وجہ بہت سے دوسرے پہلو پیش رفت کو اثرانداز کریں گے۔

آپ کب پیڈورل ہنلجیسیا حاصل نہیں کر سکتے ہیں:

پیڈورل اینلجیسیا کا استعمال ان چیزوں میں ممنوع ہے:

- انجماد کے عوارض
- تیز بخار کے ساتھ انفیکشن
- کچھ شدید دل کی اور اعصابی بیماریاں

کچھ اور ہلکی خرابیاں بھی ہوسکتیں ہیں، کیس کے ذریعے سے کیس پر جانچ پڑتال کی بنیادی، اینستھیزیولوجک دورے کے دوران اندازہ اور بعث کریں جیسا کہ اینٹی کو گلینٹس کے ذریعے علاج۔
کلینکل قسم کے تضادات کے علاوہ، اپیڈورل اینلجیسیا کے ذریعے پیدائش کی درخواست زچگی کے اوقات سے متعلقہ وجوہات کی بناء پر تسلیم نہیں کی جاسکتی، پیدائش کے قریب شدید زچگی کے مرحلے میں ڈیلوری کے کمرے میں پہنچنا(اینلجیسیا کا اثر نومولود کے آنے سے موافق ہوسکتا ہے)اس بات پر بھی گور کرنا ہے کہ اگر بے ہوش کرنے والا ڈاکٹر اسی وقت زیادہ سنگین اور فوری مریض یا مزید ڈیلوریوں میں مصروف ہو، زچگی اینلجیسیا میں تاخیر کر سکتے ہیں یا آغاز نہ کیا جائے۔

زچگی اینلجیسیا کو کیسے حاصل کیا جائے:

اپیڈورل اینل جیسیا کے استعمال کے لیے اس کی ضرورت ہے:

ا۔ حمل کے چوبیں یا تیسویں ہفتے میں معلومات کے اجلاس میں حصہ لیں جس میں آپ تمام گفتگو حاصل کر سکتے ہیں جو کہ ایک باخبر اور شعوری انتخاب کرنے میں مددگار ہے۔
ہر مہینے میں ہر ایک جنم گاہ معلومات کا سیشن ڈاکٹروں کے ساتھ منعقد کرتی اور زچگی (اجلاس کی تواریخ اور جگہیں نیچے دیں گئی ہیں)
مزید معلومات کلینکس اور جنم گاہ میں میسر ہیں۔

۲۔ حمل کے پینتیسویں ہفتے سے پہلے طبّی اہلیت کا جائزہ کریں جس میں شامل ہیں:

- ای سی جی، خون شمار، پی ٹی اور پی ٹی ٹی
- اینستھیزیولوجک دورہ

حمل کے تیسیویں ہفتے میں اینستھیزیولوجک دورے اور معائنوں کے لیے موڈپر جا کر بکنگ کروائیں

- بینٹی و گلیو اور میگور کی جنم گاہ کے لیے کمپنی کے لوکل ہیلتھ یونٹ کے ہسپتال بولو نگا کی رجسٹریشن براہ راست مکمل کرنا ضروری ہے اس ویب سائٹ پر (www.ausl.bologna.it/form/epiduraleparto) یا اس منفرد نمبر پر رابطہ کرکے 051-3172753، پیر سے جمعہ تک دستیاب ہوتا ہے، نو سے لے کر بارہ بجے تک۔
- جنرل ہسپتال ایس اور سلا کی جنم گاہ کے لیے درخواست مخصوص فارم استعمال کر کے دی جاسکتی ہے، اس پتے پر partoanalgesia@oosp.ho.it یا اس نمبر پر فیکس کر کے 051-6364321، یا براہ راست موڈیول میں داخل ہو کر وقف کردہ چھوٹے سراخ میں کنسرج ڈیکس پر

معلومات کے لیے اس ویب سائٹ کا دورہ کریں۔

کتابیات:

☆اینم، سوموہ ایم، سمیتھ آر، جونز ایل، ایپڈورل بمقابلہ غیر ایپڈورل اور زچگی میں اینلجیسیانہ ہونا(جائزہ) کو کریہن ڈیٹا بیس سٹ ریو 2011; 12:CD00331

☆واسان ایم، سمٹس ایل، شیپر زایچ، مارکس ایم، وین نیر جے، نجھوئس جے، ایٹ ال معمول زچگی ایپڈورل ایلنجیسیا بمقابلہ درخواست پر زچگی اینلجیسیا: بے ترتیب نون، اینفیرورٹی آزمائش، بی ج او جی، ڈوئی 10-1111/1471-052812864، (ای پیب پر نٹنگ سے پہلے)

☆ فیلیسٹی رینالڈز، زچگی اینجلیسیا اور بچہ: خوشخبری کوئی خبر نہیں، اینل جیسیا کے بین الاقوامی جرنل 50-20، 38(2011)

☆ڈوزیرائے ایم، ہاورڈ سی آر، برونل، ای اے ایٹ ال۔ زچگی ایپڈورل اینستھیزیا، اوبسٹیٹرک عنصر اور دودھ پلانا ماٹرن چائلڈ ہیلتھ ہے۔ مئی 98-689(4)17

☆ولیم روپان، شینا ڈیری، ہینری مک کیو، آر، اینڈریو مور، ایپڈورل کی چوٹ کے واقعات انفیکشن، اور بچے کی پیدائش کی کاروائی سے متعلقہ مریضوں میں اعصابی چوٹ کے ساتھ/ایپڈرول اینل جیسیا/اینستھیزیا، اینستھیزیالوجی 9-105:394

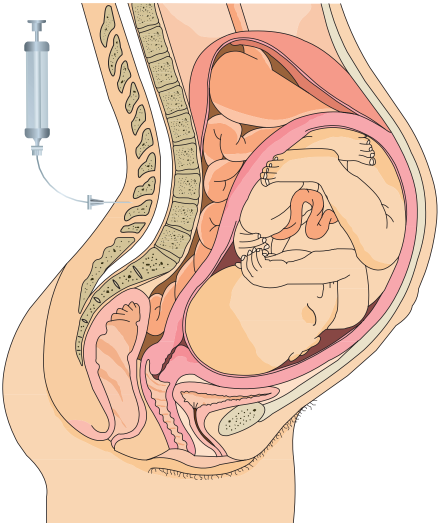

a cura di Comunicazione e Relazioni con il cittadino - Azienda USL di Bologna